دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **shahid**
Address :> **jeddah (ksa)**
Subject :> **TALAQ**
Writer :> افتخار گل

Serial No :> **12076**
Fatwa No :>
Date :> **5/12/2011**
Email :>

mai mulazmat ke liye saudia mai muqeem hu or mairi biwi pakistan mai rehtee hay mai ne jhagrre ki wajah se massage k zariye aik talaq day di ab agar ruju karna chahu to kia tareeqa hay jab k mai filhal pakistan nahi ja sakta or woh yahan nahi aasaktee
mai ne massage mai likha k tujhay talaq di yeh aik talaq baqee 15/15 din k waqfe se du ga niyat yeh thee k agar sudhar jae gee to ruju kar lu ga
barahe karam jald jawab irshad farmain

میں ملازمت کیلئے سعودی عرب میں مقیم ہوں اور میری بیوی پاکستان میں ہے۔ میں نے جھگڑے کی وجہ سے میسج کے ذریعے ایک طلاق دیدی۔ اب اگر رجوع کرنا چاہتا ہوں تو کیا طریقہ ہے؟ جبکہ نہ میں پاکستان جاسکتا ہوں اور نہ وہ سعودی عرب آسکتی ہے۔ میں نے میسج میں لکھا کہ ”تجھے طلاق دی یہ ایک طلاق باقی ۱۵/۱۵ دن کے وقفہ سے دونگا“ نیت یہ تھی کہ اگر سدھر جائے گی تو رجوع کرلوں گا۔ براہِ کرم جلد جواب ارشاد فرمائیں

الجواب حامداً ومصلیاً

اِس صورت میں سائل کی بیوی پر فقط ایک طلاقِ رجعی واقع ہوئی ہے جس کا حکم یہ ہے کہ وہ دورانِ عدت یعنی بیوی کے غیر حاملہ ہونے کی صورت میں تین ماہواریاں گزرنے سے پہلے وہ رجوع کرسکتا ہے۔ پھر رجوع کیلئے باقاعدہ ازدواجی تعلق قائم کرنا شرعاً کوئی لازم نہیں۔ بلکہ فون پر یا میسیج کے ذریعہ یہ پیغام دیدینا کہ میں نے رجوع کرلیا ہے اور تمہیں دوبارہ سے اپنے نکاح میں رکھ لیا ہے سے بھی رجوع ہوجاتا ہے۔ مگر آئندہ کیلئے اسے فقط دو طلاقوں کا اختیار رہیگا اسلیئے آئندہ اس قسم کے الفاظ بولنے سے احتراز چاہیئے۔

کمافی الهندية: وإذا طلق الرجل إمرأته تطليقة رجعية.... فله أن يراجعها في عدتها رضيت بذالك أولم ترض اهـ۔ (ص۴۷۰ ج۱)۔

وفي الفقه الاسلامي: أما الطلاق الرجعي فهو الذي يملك الزوج بعده إعادة المطلقة الى الزوجية من غير حاجة إلى عقد جديد مادامت في العدة ولولم ترض و ذلك بعد الطلاق الاول والثاني غير البائن۔ (ص۳۶۲ ج۷)۔

(جاری ہے...)

وفي الهندية: فاذا راجعها بالقول نحو ان يقول

لها: راجعتك أو راجعت إمرأتي ولم يشهد على ذلك

فهو بدعي مخالف للسنة والرجعة صحيحة - (١/٤٦٨) -

والله اعلم بالصواب

افتخار احمد عفى عنه

دار الافتاء جامعه بنوريه عالميه كراچي

يكم شعبان المعظم ١٤٣٢هـ

الجواب صحيح

[illegible]

دار الافتاء جامعه بنوريه

يكم شعبان المعظم ١٤٣٢هـ

الجواب صحيح

عبد الله شوكت

دار الافتاء جامعه بنوريه

يكم شعبان ١٤٣٢هـ

نائب رئيس

دار الافتاء جامعه بنوريه العالمية

رئيس

دار الافتاء جامعه بنوريه العالمية

دار الافتاء

فتوى نمبر ١٢٠٧٦

تاريخ ١٤٣٢/٨/١

جامعه بنوريه العالمية سائٹ كراچي

[signature]

4/7/11